مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سات بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کے گھٹنے کے درد اور ورم میں تو کمی ہے لیکن ابھی لات سیدھی نہیں ہو سکتی۔ اور نہ بوجھ برداشت کر سکتی ہے۔ بخار اب خدا تعالیٰ کے فضل سے نہیں ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد۔ نزلہ اور کھانسی کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ اسہال کی بھی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دُعا کریں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کیطرف سے مولوی محمد حسین صاحب گیانی واحد حسین صاحب اور گیانی عباد اللہ صاحب کو جلسہ میں شمولیت کے لئے بھمبر علاقہ جموں بھیجا گیا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵

اَنَّ الفضل بیدِ اللہِ یؤتیہ من یشاء

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۳	۲۰ ماہ نبوت ۱۳۲۴ ھش	۱۴ ذو الحجہ ۱۳۶۴ھ	۲۰ نومبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۷۱

الفضل قادیان — ۱۴ ذوالحجہ ۱۳۶۴ھ

جاپان پر عیسائی مشنریوں کا حملہ اور مسلمانوں کی غفلت

(از ایڈیٹر)

جاپان کی شکست کے بعد اتحادیوں کی طرف سے جہاں یہ کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ سیاسی لحاظ سے جاپان پھر کبھی سر اٹھانے کے قابل نہ رہے۔ وہاں یہ جدوجہد بھی شروع کر دی گئی ہے۔ کہ جاپانیوں کو عیسائیت کا حلقہ بگوش بنا لیا جائے۔ اور چونکہ جاپانی ایک ضعیف البنیان انسان کو خدا ماننے کے پہلے ہی خوگر ہیں۔ اس لئے توقع کی جا رہی ہے۔ کہ سابقہ مصنوعی خدا جو جاپانیوں کو شکست کی ذلت اور بربادی سے بچا نہیں سکا۔ اور اس طرح اس نے اپنے مفلوج اور از کار رفتہ ہونے کا ثبوت پیش کر دیا ہے۔ اسے چھوڑ کر یسوع مسیح کو باسانی خدا تسلیم کر لیں گے۔

اگر اس قسم کی کوئی توقع اور امید نہ بھی ہوتی۔ تو بھی عیسائی پادری اس موقعہ سے کب چوکنے والے تھے۔ جو انہیں صدیوں کے انتظار کے بعد ملا۔ اور جاپان کے بالکل بے دست و پا ہو جانے پر ملا۔ چنانچہ اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔ کہ جاپان کے شکست کھاتے ہی پانچ سو عیسائی مشنریوں کی ایک فوج وہاں جانے کے لئے تیار ہو کر روانہ بھی ہو چکی ہے۔ اور اب یہ اطلاع آئی ہے۔ کہ اتحادی ہیڈ کوارٹر نے جاپانیوں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ عیسائی گرجاؤں کو واگزار کر دیں اور انہیں آئندہ کسی اور مقصد کے لئے استعمال نہ کریں۔

چونکہ ان لوگوں میں موقعہ شناسی کے علاوہ قربانی اور ایثار کا بھی کافی مادہ پایا جاتا ہے۔ ہر قسم کی تکلیف اور مشقت خوشی سے برداشت کرتے ہوئے آگے ہی آگے قدم بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے موجودہ مصائب اور آلام کے بھنور میں پھنسے ہوئے جاپانیوں پر قابو پانے کے متعلق ان کی توقعات بہت بڑھی ہوئی ہیں۔

لیکن ان توقعات سے بہت بڑھ کر جاپان میں اسلام کی کامیابی کے مواقع پائے جاتے ہیں۔ مثلاً یہی بات کہ جاپانیوں پر جب ایک مصنوعی خدا کی حقیقت واضح ہو چکی ہے۔ وہ اسکی بے بسی ملاحظہ کر چکے ہیں۔ اور اب وہ انتہائی مصائب و مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں۔ تو وہ پھر اسی قسم کا تلخ تجربہ کرنے کے لئے کیوں تیار ہوں گے۔ انہیں تو ایک ایسے خدا کی تلاش ہو گی جو زندہ خدا ہے اور جس کا اپنے نبیوں کے علاوہ اپنے مخلص بندوں سے بھی یہ وعدہ ہے۔ کہ انا لننصر رسلنا والذین اٰمنوا فی الحیٰوۃ الدنیا یعنی ہم اس دنیا کی زندگی میں بھی اپنے رسولوں اور ان پر ایمان لانے والوں کی مدد کرتے ہیں پھر اسلام میں جو خوبیاں اور برکات ہیں وہ کوئی اور مذہب قطعاً پیش نہیں کر سکتا۔

اور ہر وہ انسان جس کے دل میں اپنے خالق و مالک کی معرفت حاصل کرنے اور اس کا قرب پانے کی تڑپ ہو۔ اسے صرف اسلام ہی مطمئن کر سکتا۔ اور خدا تعالیٰ کے زندہ نشانات کے ذریعہ حق الیقین کے درجہ تک پہنچا سکتا ہے۔ لیکن افسوس کہ جہاں عیسائی مشنری اس بات کے منتظر رہتے ہیں۔ کہ انہیں کوئی موقعہ ملے۔ اور وہ اس سے جلد سے جلد فائدہ اٹھائیں وہاں مسلمانوں کو کبھی اس بات کا خیال تک نہیں آتا۔ کہ انہیں بھی تبلیغ اسلام کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں قریباً قریباً تمام عیسائی ممالک کے مشنری ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور تمام عیسائی ممالک ان کو ہر قسم کی امداد دیتے ہیں۔ وہاں کسی ملک کے مسلمانوں کیطرف سے (سوائے جماعت احمدیہ کے) کہیں بھی کوئی مبلغ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے کام پر مقرر نہیں ہے اور نہ مسلمان کہلانے والے کروڑوں انسانوں کو کبھی اسکا خیال آیا ہے۔

ان حالات میں کسی ایک آدھ مسلمان اخبار کا "جاپان پر عیسائی مشنریوں کا دھاوا" کی خبر شائع کر دینا اور مسلمانوں کے متعلق یہ ڈینگ مار دینا کیا حقیقت رکھتا ہے کہ

"کیا اسلامی دنیا کے لئے یہ حادثہ قابل برداشت ہوگا۔ کہ جاپانی قوم نصرانیت کا جزو بنکر اسلام کی مدمقابل بنے۔ اور یورپ کی عیسائی دنیا کے لئے دست و بازو اور حصن حصین ثابت ہو۔ کیا بہتر نہ ہوگا کہ جامع ازہر ہوشیار مبلغین کی ایک جماعت تیار کر کے جاپان بھیجے اور وہ جاپان میں فطری مذہب کی اشاعت کرے"

سوال یہ ہے کہ کیا یہ حادثہ اسلامی دنیا کے لئے کوئی نیا حادثہ ہے۔ اور تو اور خود "اسلامی دُنیا" پر عیسائی مشنری حملے کر کے مسلمان کہلانے والوں کو "نصرانیت کا جزو" نہیں بنا چکے۔ اور نہیں بنا رہے اگر یہ سب کچھ کان ہلائے بغیر برداشت کیا جا رہا ہے۔ تو جاپان کا نصرانیت کا جزو بن جانا کیونکر ناقابل برداشت ہو سکتا ہے۔ پھر آج تک جامع ازہر نے کس قدر ہوشیار مبلغ تیار کئے ہیں۔ کہ آئندہ وہ ایک جماعت تیار کر کے جاپان بھیج سکے گا۔ تا تریاق از عراق کی مثل کو اگر نظر انداز بھی کر دیا جائے تو جب آج تک ازہر کا تیار شدہ کوئی ایک مبلغ بھی تبلیغ اسلام کی سعادت حاصل نہیں کر سکا۔ اور اس وقت کوئی ایک مثال بھی ایسی موجود نہیں۔ جس سے جامعہ ازہر کی تبلیغ اسلام کے متعلق کسی قسم کی دلچسپی ظاہر ہوتی ہو۔ تو اب کیونکر ممکن ہے۔ کہ وہ جھٹ پٹ مبلغین کی ایک جماعت تیار کر کے جاپان بھیج سکے گا۔ اور وہ جماعت ایک طرف تو عیسائی مشنریوں کی فوج کو شکست فاش دے سکیگی۔ اور دوسری طرف جاپانیوں کو حلقہ بگوش اسلام بنا لیگی۔

دراصل یہ محض کہنے کی باتیں اور دل کو جھوٹی تسلی دینے کی کوشش ہے۔ ورنہ ایک ایک مسلمان خوب اچھی طرح جانتا ہے۔ کہ نہ اس میں تبلیغ اسلام کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ نہ وہ دین کے لئے قربانی اور ایثار کرنے کی ہمت رکھتا ہے۔ اور نہ وہ یہ سمجھتا ہے۔ کہ اسلام کسی اور مذہب کے مقابلہ میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ ان حالات میں کس طرح ممکن ہے۔ کہ مسلمان کہلانے والوں کو تبلیغ اور

کیا؟

آپ نے اپنے امام کے حضور اپنی خوشی سے یہ عہد کیا کہ تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال اول کے لئے اپنی ایک ماہ کی آمد راہ خدا میں ۳۰ نومبر ۴۵ء سے پیش کرونگا۔ کیا اس فرض سے سبکدوش ہو چکے؟

آپ نے اپنے امام کے حضور یہ وعدہ فرمایا کہ تحریک جدید کے گیارہویں سال کی موعودہ رقم ۳۰ نومبر تک جو آخری میعاد ہے۔ ادا ہوگی۔ کیا آپ اپنا وعدہ پورا کر چکے؟

آپ نے مدرسہ احمدیہ کے وظائف کے لئے حضور سے وعدہ فرمایا تھا۔ کیا وہ آپ ادا کر چکے؟

دار التبلیغ لیگوس مشن کا چندہ تو حضور نے فوری طلب فرمایا تھا۔ اسی وجہ سے قلیل رقوم مقرر تھیں۔ کیا آپ نے اس فرض کو ادا کر دیا؟

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ مرکزیہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۶ ۱۱ ۴۵ء میں حسب ذیل قرارداد تعزیت منظور کی ہے۔

"مجلس عاملہ مرکزیہ مستری عبد الماجد صاحب کے دو صاحبزادوں اور مستری محمد حسین صاحب کے ایک صاحبزادے کی نہایت المناک وفات پر گہرے جذبات رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ اور ان کے لواحقین کی خدمت میں مخلصانہ اظہار ہمدردی کرتی ہے۔ یہ تینوں نوجوان خدام الاحمدیہ کی ایک تنظیم کے پرجوش اور مخلص رکن تھے۔ اور اپنی مقامی مجلس کے لئے باعث فخر اور قیمتی وجود تھے مجلس خدام الاحمدیہ اس سانحہ فاجعہ پر اپنے حقیقی صدمہ کا اظہار کرتی ہوئی دعا کرتی ہے کہ خدا تعالےٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ انعامات سے متمتع کرے۔ اور ان کے والدین اور دوسرے اعزہ کو صبر جمیل۔ اجر جزیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔"

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مستقل چندوں کی فرضیت

تحریک جدید کے چندوں کی تحریک کے ابتداء میں اور جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء کے موقع پر بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بوضاحت فرمایا تھا کہ تحریک جدید میں صرف انہیں لوگوں کا چندہ لیا جائے گا۔ جو اپنے (فریضہ چندہ کے) بقائے ادا کر دینگے۔ اور مستقل چندے بھی پوری شرح سے دینگے۔ پھر اس تقریر میں فرمایا کہ "تحریک جدید کو ہم کتنی ہی ضروری قرار دیں یہ لازمی بات ہے۔ کہ اس تحریک کا اثر پہلے کاموں کے خلاف پڑے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا اگر ہم ہر دلعزیز والا کام کریں تو سلسلہ کو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتے رہینگے۔

حضور کے اس منشاء کے ماتحت امید ہے کہ کوئی دوست لازمی چندوں یعنی چندہ عام اور چندہ جلسہ سالانہ کو پس پشت ڈالتے ہوئے تحریک جدید کے چندوں میں حصہ نہیں لیتے ہونگے تاہم اگر کوئی دوست ایسے ہوں جو باوجود لازمی چندوں کے بقایا دار ہونے کے شرح مقررہ سے کم یا بے قاعدہ ادا کرنے کے تحریک جدید میں چندہ دے رہے ہوں تو جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان کا فرض ہے۔ کہ ان کے متعلق نظارت بیت المال میں اطلاع دیں کہ تاکہ حضور کی خدمت میں رپورٹ کی جا سکے۔

ناظر بیت المال قادیان

درخواست دعا

میرا لڑکا فلائیٹ لیفٹننٹ میاں محمد لطیف سلمہ اللہ آج کل لال قلعہ دہلی میں زیر تحقیقات ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ عزیز موصوف کی بریّت اور بخیر و عافیت واپسی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد شریف ای-اے-سی ریٹائرڈ

ایک لڑکے کی تلاش

میرا لڑکا عمر ۱۶ سال گھر سے پھوپھی کے پاس سہارنپور گیا تھا وہاں سے عرصہ دو ماہ کا ہوا غائب ہے اور ہمیں کچھ پتہ نہیں۔ اس کا نام محمود احمد ہے رنگ کالا ہے ناک موٹی ہے۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ قد درمیانہ اونچا ڈھگنا آنکھ کے اوپر ایک نشان ہے۔

خاکسار سید مقبول احمد از قادیان

شعبہ تجارت تحریک جدید کی بمبئی ایجنسی کا آغاز

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت دفتر تجارت تحریک جدید چوہدری محمد اسحٰق صاحب سابق مبلغ ہانگ کانگ کو ۲۲ ۱۱ ۴۵ صبح کی گاڑی سے بمبئی اس غرض سے بھجوا رہا ہے۔ کہ وہاں کمیشن ایجنسی جاری کریں۔ تمام احمدی کارخانہ داروں کو چاہیئے۔ کہ وہ اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنے اپنے کارخانوں کے نمونے دفتر مرکزی میں بھجوائیں۔ تاکہ بمبئی میں ان کے مال کی کھپت کی کوشش کی جائے۔ اسی طرح جن دوکانداروں یا کارخانہ داروں کو بمبئی سے مال منگانے کی ضرورت ہو۔ وہ بھی ہمارے ذریعہ منگائیں۔ چوہدری صاحب موصوف اپنے ساتھ پندرہ احمدی فرموں کے نمونے لے جا رہے ہیں۔ احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ تجارتی رنگ میں ہماری ہر ممکن مدد کریں۔ اور خود بھی فائدہ اٹھائیں۔

(خواجہ عبد الکریم ناظم تجارت تحریک جدید قادیان)

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) مکرم ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب قادیان فوجی ملازمت کے سلسلہ میں جاپان جا رہے ہیں۔ (۲) محمد عبد اللہ صاحب مقرب پاکپٹن کی لڑکی بشریٰ سخت بیمار ہے۔ (۳) بابو سراج دین صاحب امرتسری کے لڑکے پر مخالفین نے کلکتہ میں ایک مقدمہ بنا رکھا ہے (۴) منور احمد صاحب حسین پورہ مونگ ورنیکلر سکول میں داخلہ کے خواہاں ہیں (۵) عبد الرحیم صاحب بٹ اور بابو احمد دین صاحب کھیوڑہ کے خلاف مخالفین نے ایک فتنہ کھڑا کیا ہے۔ (۶) صوفی تصور حسین صاحب مرحوم کے لڑکے فیاض علی صاحب پر ایک جھوٹا مقدمہ ہے۔ (۷) محمد یونس صاحب دہلی کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ (۸) قریشی نور احمد صاحب تیجہ کلاں ضلع گورداسپور کے چھوٹے بھائی محمد اشرف صاحب اور والد صاحب بیمار ہیں۔ (۹) منشی وراثت علی صاحب کٹک بندش پیشاب کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ (۱۰) آفتاب احمد خان صاحب پسر سہراب خان صاحب جھانسی بیمار ہیں۔ (۱۱) بشریٰ بیگم صاحبہ بنت محمد یوسف صاحب سوداگر چرم لائلپور بیمار ہیں۔ (۱۲) نور محمد صاحب اوورسیر ریٹائرڈ قادیان کی لڑکی صفیہ بیگم ملایا میں بعض مصائب میں ہے۔ احباب سب کے لئے دعا کریں۔

ولادت شیخ نذیر احمد صاحب شفیع ہیڈ کلرک نظارت علیا کے ہاں ۱۴ ۱۱ ۴۵ کو لڑکی تولد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ زچہ اور بچہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ)

وفات چوہدری محمد بخش صاحب ببینی باگر مددگار کارکن نظارت امور عامہ کی والدہ مسماۃ رحمت بی بی صاحبہ ۹ ۱۱ ۴۵ کو فوت ہو گئیں۔ مرحومہ صالحہ۔ نیک سیرت تھیں۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔ زین العابدین ولی اللہ شاہ ناظر امور عامہ۔

تلاش گمشدہ ماسٹر شکر اللہ صاحب دیہاتی مدرس ڈسکہ بوجہ دماغی نقص کے کچھ عرصہ سے لاپتہ ہیں۔ ان کی بیوی اور بچے پریشان ہیں جس دوست کو وہ ملیں انہیں اپنے پاس ٹھہرالیں۔ اور ادھر اُدھر جانے نہ دیں۔ اور فوراً نظارت تعلیم و تربیت کو پتہ دیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

اضافہ وصیت ملک عبد العزیز صاحب موصی ۳۸۶۱ سکنہ نیروبی افریقہ نے پہلے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۹ حصہ کی وصیت کر دی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا دوسرے موصی احباب کو بھی اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ (سکرٹری بہشتی مقبرہ)

سپاس تعزیت خاکسار کے لڑکے میاں فیاض احمد کی وفات پر جن دوستوں نے زبانی یا تحریری طور پر اظہار ہمدردی کیا ہے۔ خاکسار ان کا فرداً فرداً جواب نہیں دے سکتا اس لئے اخبار کے ذریعہ ان تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ انہیں جزاء خیر دے نیز دوست عزیز مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد یعقوب محرر دفتر تحریک جدید۔

رنگون کے احمدی فوجیوں کو اطلاع رنگون کے تمام احمدی فوجی بھائی مجھے اس ایڈریس پر ملیں۔ میں ان کی جماعت کے تمام دوستوں سے ملاقات کرا دونگا اور باقی جماعت کی تنظیم کی صورت کے متعلق عرض کرونگا۔ خاکسار غلام نبی احمدی صوبیدار میجر ایچ۔ کیو کیمپ ساؤتھ برما ڈسٹرکٹ ایس ای اے سی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

چند سوالات کے جواب

(۱)

ایک دوست نے ایک ڈپٹی رجسٹرار صاحب کے چند سوالات برائے جواب بھیجے ہیں ذیل میں سوالات کے جواب جو حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے رقم فرمائے ہیں درج کئے جاتے ہیں:-

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور گورنمنٹ کی خدمات

سوال نمبر ۱

میں نے ایک کتاب حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی پڑھی ہے۔ جس میں مرزا صاحب نے گورنمنٹ کو مخاطب کرکے لکھا ہے۔ کہ میں نے مسلمانوں میں جہاد کو منسوخ کرکے گورنمنٹ کی بھاری خدمت کی ہے۔ نیز میں نے مسلمانوں کو گورنمنٹ کا وفادار رہنے کی سختی کے ساتھ ہدایت کی ہے۔ اور ہر قسم میں نے گورنمنٹ کی بے شمار خدمات کی ہیں۔ لیکن افسوس کہ گورنمنٹ سے مجھے صلہ نہ ملا۔ گورنمنٹ انگریزی کو چاہیئے کہ میری خدمات کی قدر کرکے مجھے اس کے صلہ میں انعام واکرام اور جاگیر وغیرہ دے۔ مگر ایسی باتیں ایک نبی کی شان کے شایاں نہیں ہیں۔"

جواب

سوال کی عبارت کا حوالہ نہیں دیا گیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کس کتاب میں یہ لکھا ہے حوالہ دیا جاتا تو صحت عبارت کا اندازہ لگانے کے علاوہ اسی کتاب سے جواب پیش کیا جاتا۔

(۲) بعض وقت اعتراض والی بات مخالف کی کتابوں یا تحریروں سے پیش کی جاتی ہے۔ جو توڑ مروڑ کر یا کمی بیشی کی صورت میں پیش کرتے ہیں۔ اور اصل عبارت یا اصل حوالہ لا تقربوا الصلوٰۃ کی مثال ثابت ہوتا ہے۔ جسے دیانت پر محمول نہیں کیا جاسکتا۔

(۳) اب رہا یہ کہ حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاد کو حرام قرار دیا۔ اور گورنمنٹ کے لئے ممانعت جہاد کے مسئلہ کو من وجہ بطور خدمت اپنی بعض تحریروں میں ذکر فرمایا۔ سو ایسی خدمت بطور حق الخدمت اور صلہ کی خواہش کے لئے ہرگز پیش نہیں کی گئی چنانچہ حضور اقدس روئداد جلسہ دعا میں جو ٹرانسوال کی جنگ کے متعلق طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے صفحہ ۲ پر فرماتے ہیں:-

"بدخواہی کسی انسان کی بھی اچھی نہیں۔ چہ جائیکہ محسن ہو۔ لہذا میں اپنی جماعت کو کہتا ہوں... کہ وہ پوری ہمدردی اور سچی خیر خواہی کے ساتھ برٹش گورنمنٹ کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ اور عملی طور پر بھی وفاداری کے نمونے دکھائیں۔ ہم یہ باتیں کسی صلہ یا انعام کی خاطر نہیں کرتے ہم کو صلہ انعام اور دنیوی خطابات سے کیا غرض۔ ہماری نیات کو علیم خدا خوب جانتا ہے۔ کہ ہمارا کام محض اسکے لئے ہے۔ اور اسی کے امر سے ہے۔ اسی نے ہم کو تعلیم دی ہے۔ کہ محسن کا شکر کرو۔ ہم اس شکر گزاری میں اپنے مولا کریم کی اطاعت کرتے ہیں۔ اور اسی سے انعام کی امید رکھتے ہیں۔ سو تم جو میری جماعت ہو اپنی محسن گورنمنٹ کی خوب قدر کرو۔"

پھر حضور اقدس نے اپنے رسالہ ستارہ قیصرہ میں تحریر فرمایا:-

"میں نے پچاس ہزار کے قریب کتابیں اور رسائل اور اشتہارات چھپوا کر... اس مضمون کے شائع کئے ہیں۔ کہ گورنمنٹ ہم مسلمانوں کی محسن ہے لہذا ہر ایک مسلمان کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ اس گورنمنٹ کی سچی اطاعت کرے۔ اور دل سے اس دولت کا شکر گزار اور دعا گو رہے۔ ... جس کا یہ نتیجہ ہوا کہ لاکھوں انسانوں نے جہاد کے وہ غلط خیالات چھوڑ دیئے جو نافہم ملاؤں کی تعلیم سے ان کے دلوں میں تھے۔ ... اور میں اس قدر خدمت کر گئے جو بائیس برس تک کرتا رہا ہوں۔ اس محسن گورنمنٹ پر کچھ احسان نہیں کرتا.... اس بابرکت گورنمنٹ کے آنے سے ہم نے اور ہمارے بزرگوں نے ایک لوہے کے جلتے ہوئے تنور سے نجات پائی ہے۔"

پھر فرماتے ہیں۔ "مسلمانوں میں یہ دو مسئلے نہائت خطرناک اور سراسر غلط ہیں۔ کہ وہ دین کے لئے تلوار کے جہاد کو اپنے مذہب کا ایک رکن سمجھتے ہیں۔ اور اس جنون سے ایک بے گناہ کو قتل کرکے ایسا خیال کرتے ہیں۔ کہ گویا انہوں نے ایک بڑے ثواب کا کام کیا.... گویا ان لوگوں نے اسلام کا مغز اور عطر لڑائی اور جبر کو ہی سمجھ لیا ہے۔ لیکن یہ رائے ہرگز صحیح نہیں ہے۔ قرآن میں صاف حکم ہے۔ کہ دین کے پھیلانے کے لئے تلوار مت اٹھاؤ۔ اور دین کی ذاتی خوبیوں کو پیش کرو۔ اور نیک نمونوں سے اپنی طرف کھینچو۔"

پھر فرماتے ہیں۔ "دوسرا عیب ہماری قوم مسلمانوں میں یہ بھی ہے۔ کہ وہ ایک ایسے خونی مسیح اور خونی مہدی کے منتظر ہیں۔ جو ان کے زعم میں دنیا کو خون سے بھر دے گا ... حالانکہ یہ خیال سراسر غلط ہے۔ ہماری معتبر ... میں لکھا ہے۔ کہ مسیح موعود کوئی لڑائی نہیں ... اور نہ تلوار اٹھائیگا۔ بلکہ وہ تمام باتوں میں حضرت ... عیسےٰ علیہ السلام کے خو اور خلق پر ہوگا۔ اور ... کے رنگ سے ایسا رنگین ہوگا۔ کہ گویا ہو ... وہی ہوگا۔ یہ دو غلطیاں حال کے مسلمانوں ... میں ہیں جن کی وجہ سے اکثر ان کے دوسر ... قوموں سے بغض رکھتے ہیں۔ مگر مجھے خ ... نے اس لئے بھیجا ہے۔ کہ ان غلطیوں کو ... کردوں۔ اور قاضی یا حکم کا لفظ جو مجھے ... کیا گیا ہے۔ وہ اسی فیصلہ کے لئے ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسی نبی کی ہتک نہیں کی

دوسرا سوال

مرزا صاحب نے گزشتہ انبیاء کو گالیاں دیں۔ اور ان کی ہتک کی ہے۔ اور انبیاء کو گالیاں دینے والا اور ہتک کرنے والا نبی نہیں ہوسکتا۔

جواب

(۱) یہ بھی بلا ثبوت الزام ہے۔ حضرت اقدس کی کسی تحریر سے حوالہ پیش کیا جاتا تو محل کلام کے لحاظ سے اور سیاق وسباق کے رو سے جواب دیا جاسکتا تھا۔ لیکن ثبوت کے لئے کوئی تحریر پیش نہیں کی گئی۔

(۲) اسی طرح کا الزام ایک دفعہ پشاور میں پیش کیا گیا۔ ایک دن ۱۵ - ۲۰ کے قریب شہر کے آدمی میرے پاس احمدیہ مسجد میں آئے۔ وہ غیر احمدی تھے۔ جن میں بعض حنفی اہلحدیث اور بعض احراری بھی تھے۔ انہوں نے آتے ہی مجھے مخاطب کرکے کہا ہم بعض مسائل کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے آئے ہیں۔ میں نے عرض کیا میں اس خدمت کے لئے حاضر ہوں۔ فرمایئے۔ لیکن بہتر ہو کہ آپ سب ایک نمائندہ منتخب کرلیں۔ تا سب کی قائمقامی میں وہی صاحب گفتگو فرمائیں۔ انہوں نے کہا معقول بات ہے۔ تب انہوں نے ایک احراری کو انتخاب کیا۔ وہ زبان کا تو بہت چالاک تھا۔ لیکن قرآن وحدیث کے علم سے کم واقف تھا۔ اس نے مجھے مخاطب کرکے کہا شہر میں اس بات کا ہر محلہ میں بہت شکوہ ہو رہا ہے۔ کہ جناب مرزا صاحب نے اپنی تحریروں میں نبیوں اور رسولوں کو بہت گالیاں دی ہیں۔ اور ان کی سخت ہتک ... ہمیں بتایا جائے۔ کہ کسی نبی نے بھی کسی ... غیر نبی کو گالی دی ہے۔ لیکن جواب قرآن ... حدیث سے دیا جائے۔ میں نے جواباً عر ... قرآن کریم تو بتوں کو گالی دینے سے بھی منع ... ہے۔ چنانچہ فرماتاہے ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ ... بغیر علم۔ یہ سنکر بہت ہی خوش ہو ... کہنے لگے بالکل درست بالکل ٹھیک سبحان ... کیا ہی مبارک اور پاک تعلیم ہے۔ اس ... بعد میں نے عرض کیا۔ چونکہ آپ صاحبان کی طرف سے آپ کے نمائندہ کو جواب ... قرآن وحدیث سے پیش کرنا ضروری ہے۔ ... لئے آپ کیطرف سے گالی کے متعلق جو ... پیش کیا گیا ہے۔ وہ بھی آپ کیطرف ... قرآن وحدیث کی بناء پر ہی کیا گیا ہوگا۔ نما ... صاحب خود ہی یہ بھی فرمادیں۔ کہ قرآن وحد ... کے رو سے گالی کسے کہتے ہیں۔ اور گالی ک ... تعریف۔ جو قرآن وحدیث نے پیش کی ... اس پر نمائندہ صاحب خاموش ہو گئے۔ اور باوجود ... دفعہ کی تحریک کے کچھ نہ بول سکے۔ میں نے عرض کیا جب ... تعلق سوال ہے تو پہلے گالی کی تعریف قرآن وحدیث ... پیش کرنی چاہیئے۔ تا میں اس تعریف کو مدنظر رکھ کر جو ... کرسکوں۔ یہ سنکر نمائندہ صاحب بولے یہ آپ ہم ... دریافت کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی اسلئے کہ تا مجھے ... معلوم ہوسکے اور جواب دینے میں سہولت ہو۔ کیونکہ ... جواب دونگا تو ضرور ہے کہ آپ میرے جواب کو صحیح ... یا غلط۔ آخر آپکے پاس میرے جواب کی صحت یا غلط ... کیلئے کوئی معیار مقرر اور معین ہوگا اور ہونا چاہیئے ... [illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مگر اس پر بھی جب انہوں نے سکوت اختیار کیا۔ تو میں نے عرض کیا پھر آپ کی اس مشکل کو میں ہی حل کر دوں تا آپ گالی اور غیر گالی کے درمیان فرق کر سکیں اس پر سب بول اٹھے۔ کہ شکریہ بہت شکریہ فرمایئے!

میں نے عرض کیا۔ آپ غالباً اس بات کو تو تسلیم نہیں کرتے کہ قرآن کریم یا حدیث نبوی میں کسی نبی یا غیر نبی کو گالیاں دی گئی ہیں۔ سب نے کہا ہرگز نہیں۔ نہ ہی قرآن میں کسی نبی یا غیر نبی کو گالی دی گئی ہے نہ ہی حدیث میں۔ اس پر میں نے عرض کیا۔ دیکھئے وہی قرآن جو یہ کہتا ہے۔ کہ بتوں کو بھی گالیاں نہ دو جنہیں مشرک خدا کے مقابلہ میں اپنا معبود بناتے ہیں۔ لیکن اسی قرآن میں بتوں کو حصب جہنم کہہ کر انہیں دوزخ کا ایندھن بھی قرار دیا ہے۔ پھر اسی قرآن میں علماء یہود کو کمثل الحمار کہہ کر گدھے کی مانند اور یہود کے صوفیوں کو کمثل الکلب کہہ کر کتے کی مانند کہا ہے۔ اور عام یہودیوں کو اسی قرآن میں بندر اور سؤر کے نام سے ذکر کیا ہے۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منکروں کو شر الدواب اور شر البریۃ یعنی سب حیوانوں سے برے اور سب مخلوق سے بدتر یہاں تک کہ شیطانوں دجالوں اور ذریۃ البغایا سے بھی برے قرار دیا ہے۔ پھر حدیث میں آیا ہے۔ کہ وہ علماء سوء جن کی موجودگی میں بلکہ جن کی غفلتوں اور شرارتوں کی وجہ سے اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا۔ اور قرآن کی صرف رسم باقی رہ جائے گی اور مسجدیں ہدایت سے ویران ہونگی۔ وہ آسمان کے نیچے سب سے بدتر ہونگے۔ ایسے علماء کو اگر کوئی مسلمان از روئے فرمان آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم علماء سوء کہے یا آسمان کے نیچے کی مخلوق سے بدترین کہے اور پھر تفصیل کے طور پر مزید تشریح سے خنزیروں بندروں اور ذریۃ البغایا اور ولد الحراموں سے بھی انہیں برا کہہ دے تو کیا آپ صاحبان کے نزدیک یہ قرآن اور حدیث کے پیش کردہ الفاظ گالیاں ہونگی اس پر انہوں نے کہا کہ مرزا صاحبؑ نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی دادیوں نانیوں کو زناکار کہا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ یہ بات تو خود آپ کے منہ سے نکل رہی ہے۔ اور آپ پیش کر رہے ہیں کہنے لگے ہم تو مرزا صاحب کی تحریر کے حوالہ کی بنا پر کہہ رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا حوالہ پیش کرنے کی بنا پر کیا انسان آپ کے نزدیک بری ٹھہرتا ہے۔ کہنے لگے ہاں ٹھیک ہے۔ میں نے عرض کیا تو پھر صداقت کو ایک ہی میزان عدل سے موازنہ کرنا چاہیئے حضرت اقدس سیدنا مرزا صاحب نے بھی جب عیسائیوں کی کتب تورات وغیرہ کی بنا پر حضرت عیسےؑ کی دادیوں۔ نانیوں کے متعلق ان پادریوں کے جواب میں حوالے پیش کئے جنہوں نے نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت حضرت عیسےؑ کی دادیوں نانیوں والے الفاظ استعمال کئے تھے۔ مگر جب آپ حضرت مرزا صاحب کی تحریر سے حوالہ پیش کریں تو آپ پر الزام نہ آئے اور نہ آپ ملزم قرار پائیں۔ لیکن جب حضرت مرزا صاحبؑ خود عیسائیوں کی کتاب سے حوالہ پیش فرمائیں اور کتاب پیدائش وغیرہ کے الفاظ پیش کریں تو حضرت مرزا صاحبؑ آپ کے نزدیک ملزم ٹھہریں۔ یہ کیونکر درست ہو سکتا ہے؟

اس کے بعد نمائندہ صاحب کہنے لگے کیا کسی نبی نے بھی کسی نبی کو بطور گالی یا توہین کے کوئی لفظ کہا ہے۔ میں نے عرض کیا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام دونوں مقدس خدا کے برگزیدہ نبی اور رسول ہیں۔ اور حضرت ابراہیمؑ دادا نبی ہیں اور حضرت نبی کریمؐ پوتے اور نبی ہیں۔ ہمارے حضرت اقدس سیدنا مرزا صاحبؑ نے تو ہمیں یہی تعلیم دی ہے کہ خدا کے سب ہی نبی پاک اور معصوم ہیں لیکن ہم احمدی آپ لوگوں کے علماء کے عقائد اور تعلیم پیش کردہ کے ذمہ دار نہیں کیونکہ ان کے بعض ایسے عقائد بھی ہیں۔ جنہیں ہم قرآن کریم کی بنا پر غلط قرار دیتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ غیر احمدی علماء صحیح بخاری کی بنا پر نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف یہ حدیث پیش کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔ لم یکذب ابراھیم الا ثلث کذبات یعنی ابراہیمؑ نبی جو آپؐ کے دادا تھے انہوں نے ایک نہیں دو نہیں بلکہ تین جھوٹ بولے۔ اب جھوٹ بولنا قرآن کریم کے رو سے اتنا معیوب اور برا فعل ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے جھوٹ بولنے والوں پر لعنۃ اللہ علی الکاذبین فرما کر انہیں لعنتی اور ملعون قرار دیا ہے۔ اگر جھوٹ بولنا باعث فضیلت اور موجب رفع درجات بات ہوتی تو تین جھوٹوں کی جگہ تین سو جھوٹ بولنے سے حرج نہ تھا۔ اور نہ ہی جھوٹ کی نسبت سے کوئی توہین اور ہتک لازم آتی تھی لیکن جھوٹ بولنے کے نتیجہ میں چونکہ لعنت پڑتی ہے۔ اس لئے جھوٹ بولنا پرلے درجہ کی توہین اور ہتک کا فعل ثابت ہوتا ہے۔ اب ہم تو نہیں کہتے۔ کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابراہیمؑ کی نسبت ایسا فرمایا ہو کہ انہوں نے تین جھوٹ بولے لیکن غیر احمدی علماء کا یہی عقیدہ ہے کہ حضرت نبی کریمؐ نے ایسا فرمایا ہے۔ اور ہم احمدی اس بات کو کہ حضرت ابراہیمؑ نے تین جھوٹ بولے قرآن کریم کے خلاف نیز حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شان نبوت و رسالت کے احترام کے خلاف سمجھ کر تسلیم نہیں کر سکتے۔ کیونکہ قرآن کریم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کان صدیقا نبیا کے رو سے کھلے طور پر نہ صرف صدیق بلکہ صدیق سے اوپر کے درجہ نبوت کے رو سے نبی قرار دیا ہے۔ اور قرآن کریم کی آیت لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کے رو سے خدا کا رسول لوگوں کے لئے بہترین نمونہ زندگی کا بلحاظ عقائد و اقوال و اعمال و اخلاق ہوتا ہے۔ اس بنا پر ناممکن ہے کہ حضرت ابراہیمؑ یا کوئی اور نبی جھوٹ بولنے والا ہو۔ خدا کے نبی اور رسول معصوم اور مقدس ہستیاں ہوتی ہیں اور ان کی ہستی کا معیار بلحاظ تقدس و عصمت کبرےٰ و طہارت عظمےٰ بہت بلند ہوتا ہے۔ جسے عام علماء تو سمجھ ہی نہیں سکتے۔

افسوس کہ علماء سوء کی اپنی زندگی جو کئی طرح سے اصلاح طلب اور تکمیل طلب ہونے سے اپنے اندر کئی طرح کے مواد فاسدہ اور نقائص سے ملوث ہوتی ہے۔ اس پر خدا کے انبیاء اور مرسلین کی پاک زندگی کو قیاس کر لیتے ہیں جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کی نسبت ارادہ زناء کی تہمت اور چوری کا الزام پیش کر دیا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسبت تین جھوٹ ثابت کرنے لگ گئے۔ حضرت داؤدؑ کی نسبت اوریاؔ کی بیوی کو غصب کرنے کی خاطر اس کے شوہر کو حیلہ سازی سے قتل کرانے کی تہمت لگا دی۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شیطانی الہام یعنی تلک الغرانیق العلےٰ فان شفاعتھن لترتجی کے نازل ہونے کا عقیدہ جو ان کی متداولہ تفسیروں میں نسلاً بعد نسل پڑھایا جاتا ہے۔ جیسا کہ تفسیر جلالین وغیرہ میں بطور درس تدریس اس عقیدہ کو طلباء کے ذہن نشین کرایا جاتا ہے۔ ایسا ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت حضرت زینب کے نکاح کی تقریب کے غلط اور بیہودہ قصے تفسیروں میں لکھ کر دشمنوں کو اعتراضات کا موقع دیا۔ اور جس طرح یہودی اور عیسائی پادریوں نے اپنے نبیوں اور رسولوں میں کسی کو نہیں چھوڑا جس پر کچھ نہ کچھ گندے الزامات نہ لگائے ہوں۔ اسی رسم کو ان امت مسلمہ کے علماء سوء نے برطبق پیشگوئی جو حذو النعل بالنعل کے الفاظ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے حق میں بیان کی تھی انہوں نے بھی اپنے مقدسوں کے حق میں یہود اور نصاریٰ کی چال چل کر الزامات اور اتہامات کا بدترین نمونہ دکھایا۔ اب حضرت اقدس سیدنا حضرت مرزا صاحبؑ کا حوالہ پیش کردہ جو تورات کے الفاظ کی بنا پر آپ نے پیش کیا اسے تو نظر انداز کر دیتے ہیں اور الزام کو حضرت اقدس پر چسپاں کر دیتے ہیں۔ یہ سب غلط بیانیاں محض اس لئے تراشی جاتی ہیں تا حسن ظن کرنے والوں کی راہ میں روک بنکر ایک مامور من اللہ کی صداقت کو قبول کرنے سے محروم رکھیں۔

میری یہ تشریح سنکر آپس میں تبسم کرنے لگے اور کہا کہ ہم پھر حاضر ہوں گے۔ مگر پھر نہ آئے۔ اسی طرح کی غلط فہمیوں میں بہت سے لوگوں کو علماء مخالفین نے ڈال رکھا ہے۔ اور سادہ طبع لوگ ان پر حسن ظن کر کے ان کی غلط تحریروں کو کالوحی من السماء سمجھ کر اصل صداقت اور حق قبول کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔

پتہ مطلوب ہے بابو ضیاء الدین صاحب سیلری جو ۲۰ لیک سکوئیر نئی دہلی میں رہتے تھے کسی اور جگہ چلے گئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو تو وہ مطلع فرمائیں اور اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو اطلاع دیں۔ (ناظر بیت المال)

جناب مولوی محمد علی صاحب خاموش کیوں ہیں؟

مندرجہ ذیل مطالبات کا جواب دیں

(۱) جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں جو "پیغام صلح" مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۴۵ء میں شائع ہوا۔ یہ اعتراض حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر کیا تھا۔ کہ غیر مامور ہوتے ہوئے آپ کا اپنے رویاء و کشوف کو شائع کرنا ناجائز ہے۔ اس کا مفصل اور مسکت جواب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے "الفضل" مورخہ ۱۸ ستمبر میں شائع ہوا۔ اس کے علاوہ خاکسار نے الفضل مورخہ ۲۸ ستمبر میں جناب مولوی صاحب سے دریافت کیا۔ کہ آپ نے رؤیا و کشوف کو شائع کرنے کے عدم جواز کا یہ فتویٰ کس شرعی دلیل کی روشنی میں دیا ہے؟ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی واضح تحریرات جناب مولوی صاحب کے اس فتویٰ کے خلاف پیش کیں۔ اب جناب مولوی صاحب بالکل خاموش ہیں۔ کیا اس سے یہ سمجھا جائے۔ کہ جناب مولوی صاحب کی تسلی ہو گئی ہے۔ اور انہوں نے اپنے اس فتویٰ سے رجوع فرما لیا ہے؟ اگر ایسا ہے۔ تو دیانتداری کا تقاضا یہ ہے۔ کہ ان کو اس کا اعلان کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر ابھی تک وہ اپنے اسی خیال باطل پر قائم ہیں۔ تو ان کو مذکورہ بالا امور کا جواب دینا چاہیئے۔ خاموشی کسی حال میں مناسب اور درست نہیں ہے۔

(۲) جناب مولوی صاحب موصوف نے اپنے حال ہی کے ایک خطبہ جمعہ میں جو "پیغام صلح" مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۵ء میں شائع ہوا ہے۔ فرمایا ہے۔ کہ معارف قرآنی کھلنے کا نشان اس زمانہ میں صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات کے ساتھ مخصوص تھا۔ ہمارا مطالبہ جناب مولوی صاحب سے یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی تحریر سے یہ دکھائیں۔ کہ حضور نے اس نشان کو اپنی ذات کے ساتھ مخصوص قرار دیا ہو۔ اس کے برعکس ہم نے الفضل مورخہ ۳ نومبر ۱۹۴۵ء میں ازالہ اوہام صفحہ ۱۸۶ و ۲۶۷ نیز فیصلہ آسمانی صفحہ ۱۵ کے حوالہ جات سے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ حضرت اقدس نے معارف قرآنی کا عطا کیا جانا سب مقبولان بارگاہ الٰہی کا نشان قرار دیا ہے۔ قرآن مجید کی آیت لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ بھی اسی کی طرف اشارہ فرماتی ہے اب یا تو جناب مولوی صاحب ہمارا اس چیلنج کو منظور فرمائیں اور یا اپنے اس غلط عقیدہ سے رجوع کا اعلان فرمائیں۔

خاکسار علی محمد اجمیری

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خدمت دین کے لئے نوجوان میدان عمل میں آئیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد فرمودہ خطبہ جمعہ مورخہ ۲ نومبر مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ ۷ نومبر کی تعمیل میں گریجوایٹ۔ مولوی فاضل نوجوان خدمت دین کے لئے اپنے تئیں پیش کریں۔ تا انہیں ہندوستان بھر میں دورے کرنے کے لئے تیار کیا جا سکے۔ نیز ایسے احباب جو ہندو مذہب اور سکھ مذہب سے گہری واقفیت رکھتے ہوں۔ اور لیکچر کر سکتے ہوں۔ اپنے آپ کو پیش کریں۔ مبارک ہیں وہ احباب جو دنیا کے عہدے ترک کر کے خدا کے مناد بنیں۔ مبارک ہیں وہ جو خدا کی آواز کو اس دنیا کی تاریک و تار گہرائیوں میں بلند کر کے اس کے بسنے والے مردوں کو زندہ کرنے والے بنیں۔ آج دنیا مذہب کے نام پر ہنستی ہے۔ آج دنیا میں مذہب کے ماننے والے کو حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ کتنے خوش قسمت وہ لوگ ہوں گے۔ جو آج دین کی عظمت کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے پیش کریں۔ کہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔ خواہشمند ان ناظر دعوت و تبلیغ کے نام درخواستیں بھجوائیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

ہمارے تین بھائی

وہ ہم سب کو پیارے تھے مگر سے
بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

ان تینوں بھائیوں کے متعلق ان کی موت کی نوعیت سے بڑھ کر اور کیا قابل بیان چیز ہو گی۔ ان ہونہار بھائیوں کا خدا کے نزدیک شہادت کے قابل گنا جانا ان کے لئے ہزاروں بلکہ لاکھوں دیگر تعریفوں پر حاوی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی مزید رحمتیں نازل فرمائے۔ اور ان کے والدین اور لواحقین کو ایسا صبر عطا فرمائے۔ جو انسان کو خدا تعالیٰ کی مزید نعمتوں کا مستحق بناتا ہے۔

اصل واقعہ یوں ہے۔ کہ ۱۱ نومبر کو خدام الاحمدیہ لاہور کے ٹرپ کے سلسلہ میں یہ بچے بھی دریائے راوی پر گئے۔ تفریح کی غرض سے یہ سب بچے اور ان کے بڑے بھائی اور چچا ایک کشتی میں بیٹھ گئے۔ کنارے سے صرف پانچ چھ گز ہی دور گئے ہوں گے۔ کہ کشتی ڈگمگا گئی۔ اور ایک بچہ پانی میں گر گیا۔ اس کو بچانے کے لئے دوسرے نے چھلانگ لگا دی۔ اور افراتفری میں پانچ اور بچے پانی میں کود پڑے۔ چار بچے تو فوراً نکال لئے گئے۔ مگر تین باوجود کوشش کے بچائے نہ جا سکے۔ اور اڑھائی گھنٹے کے بعد غوطہ زنوں کی مدد سے نکالے گئے۔ اتنا عرصہ پانی میں رہنے کی وجہ سے تینوں فوت ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ یہ تینوں بچے حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب نیلہ گنبد کے پوتے تھے۔ ان میں سے ایک عطاء الرحمٰن مستری محمد حسین صاحب کا لڑکا اور دوسرے دو منیر احمد اور عبدالواجد مستری عبدالماجد صاحب کے بچے تھے۔ عطاء الرحمٰن اور عبدالواجد کی عمریں پندرہ پندرہ سال اور منیر احمد چھ سال کا تھا۔

کچھ عرصہ سے مجھے اکثر ان سے ملنے کا اتفاق ہوتا اور ان کے ادب اور تہذیب کو دیکھ کر طبیعت بہت خوش ہوتی۔

وفات کے بعد مجھے ان کے بھائیوں نے ایک مضمون دکھایا۔ جو عطاء الرحمٰن مرحوم کا لکھا ہوا ہے۔ یہ بچہ رسالہ ناشر العلوم کا باقاعدہ خریدار تھا۔ اس رسالہ میں ایک مضمون تحریک قادیانی نکلا۔ پیارے عطاء الرحمٰن نے وہ مضمون پڑھا۔ اور اس کے جواب میں ایڈیٹر صاحب ناشر العلوم کے نام ایک خط لکھا۔ جو دو صفحہ سے زائد کا ہے۔ مگر تمام مضمون کے الفاظ۔ طرز تحریر اور مفہوم ایک کہنہ مشق کے قلم سے نکلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ اگر مذہبی خدمت کی ضرورت ہو۔ تو میں حاضر ہوں۔ وہ مضمون علیحدہ شائع کیا جائیگا۔ انشاء اللہ۔ یہ اسکی بلند خیالی اور علو ہمتی اور دین سے محبت کی علامت ہے۔ یہ تینوں بچے اکثر تبلیغی خطوط لکھا کرتے۔ ان کا معمول تھا۔ کہ اپنے جیب خرچ سے بچا کر حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد سے ٹریکٹ منگواتے اور ڈاک کے ذریعہ لاہور کے بڑے بڑے آدمیوں کو اور باہر بھی بھیجتے۔ ان کا طریق تھا۔ کہ اسکول سے آتے جاتے راستہ میں لوگوں کے مکانوں کے بورڈ پڑھ آتے۔ اور نام نوٹ کر لیتے۔ پھر ان پتوں پر ٹریکٹ بھیج دیتے۔ ٹرپ پر جانے سے پہلے عطاء الرحمٰن نے گھر میں ذیل کے فقرات لکھے:۔

"اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خدا کی راہ میں قربانیاں کرنیوالوں کے نام ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ جاتے وقت کوئی انسان مال اپنے ساتھ نہیں لے جائیگا۔ ہمارا مقصد خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ جماعت کو آئندہ مزید مالی اور جانی قربانیوں کے لئے تیار ہونا چاہیئے۔"

ابھی اتنا ہی لکھا تھا۔ کہ ساتھیوں نے کہا چلو دیر ہو رہی ہے۔ ٹرپ پر چلیں۔ عطاء الرحمٰن اس تحریر کو نامکمل چھوڑ کر ٹرپ پر روانہ ہو گیا۔ اور "ہمیشہ زندہ" رہنے کے لئے اپنے خدا کے پاس چلا گیا۔ ٹرپ پر بیت بازی کی گئی۔ جس میں صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اشعار پڑھنے کی پابندی تھی۔ ر کا شعر عطاء الرحمٰن کی پارٹی نے پڑھنا تھا۔ سب سوچتے رہے۔ مگر کسی کے ذہن میں ایسا شعر نہ آیا۔ آخر عطاء الرحمٰن نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ شعر پڑھا۔

رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگ یاسمن
صبح کر دیگی انہیں مثل درختان چنار

اس بیت بازی کو ختم کیا گیا۔ یہ آخری شعر تھا۔ جو عطاء الرحمٰن نے پڑھا۔ کشتیوں پر سیر کے لئے گئے۔ مگر کشتی پر سوار ہوئے ہی تھے۔ کہ وہ ڈگمگائی اور یہ حادثہ واقع ہو گیا۔

ان تینوں بچوں کا جنازہ ۱۲ تاریخ قادیان لایا گیا*

* بچوں کے قبرستان کی زمین ختم ہو چکی تھی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے کمال نوازش سے اپنی زمین عطا فرمائی۔ جزاہ اللہ فی الدارین خیراً میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی طرف سے حضرت میاں صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ صدر محترم مجلس خدام الاحمدیہ کو حادثہ کی اطلاع دی جا چکی تھی۔ نیز یہ کہ جنازے قادیان لائے جا رہے ہیں۔ صدر محترم نے خدام سے ان بچوں کی قبریں کھدوائیں۔ اور ان کے دفن کرنے کا انتظام کیا گیا۔ یہ ان بچوں کا آخری حق تھا جو ادا کیا گیا مگر انہوں نے اپنی جانیں دیکر خدام کو ہوشیار کیا ہے۔ کہ احمدی نوجوانوں کو مجاہدانہ زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہونا چاہیئے۔ اس بارہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بارہا ارشاد فرما چکے ہیں۔ اگر ہم تمام ضروری صفات اپنے اندر پیدا کریں اگر ہم اس وقت تیراکی کے ماہر ہوتے۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم سب بچوں کو بچا سکتے۔ مگر اب بھی اگر ہم بیدار ہو جائیں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ تو اس نقصان کو ہم فائدہ میں بدل سکتے ہیں۔

خاکسار محمود احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مبلغین مقامی تبلیغ خاص طور پر توجہ فرمائیں

اکتوبر کے مہینہ میں مقامی تبلیغ کے ذریعہ کوئی بیعت نہیں ہوئی

مقامی تبلیغ کی جد و جہد زیادہ تر ضلع گورداسپور کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ جہاں تک سابقہ نتیجوں کا تعلق ہے۔ بیعت کے لحاظ سے مقامی تبلیغ کا کام اچھا رہا ہے۔ چنانچہ جنوری تا ستمبر مقامی تبلیغ کی ماہوار اوسط بیعت ۲۵ کس رہی ہے۔ لیکن اکتوبر کے مہینہ میں اس ادارہ کے ذریعہ ایک بیعت بھی نہیں ہوئی۔ ضلع گورداسپور کی تبلیغی اہمیت کے پیش نظر امید ہے کہ مقامی تبلیغ اپنے حلقہ کی رفتار بیعت سابقہ معیار سے بڑھانے کی کوشش کرے گی۔ دیہاتی مبلغین اور دیگر مبلغین نظارت دعوۃ و تبلیغ کو بھی توسیع بیعت کے لئے مزید کوشش کرنی چاہیئے ان کا قدم بھی اکتوبر میں بجائے آگے کی طرف بڑھنے کے پیچھے کی طرف گیا ہے۔ جیسا کہ درج ذیل نقشہ سے ظاہر ہے۔

انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

نمبر شمار	نام مبلغ	تعداد بیعت
۱	الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیر بمبئی	×
۲	رر رر محمد سلیم صاحب کلکتہ	۱
۳	مولوی عبدالغفور صاحب بھاگلپور	×
۴	سید اعجاز احمد صاحب بنگال	۳
۵	چوہدری منظور الدین صاحب بنگال	×
۶	مولوی عبدالمالک خان صاحب حیدرآباد دکن	۱
۷	مولوی چراغ الدین صاحب پشاور	×
۸	مولوی غلام احمد صاحب فرخ سندھ	×
۹	مولوی محمد حسین صاحب پونچھ	×
۱۰	مولوی عبدالقادر صاحب شیخوپورہ	×
۱۱	مولوی فضل الدین صاحب آگرہ	×
۱۲	مولوی منظور احمد صاحب بنگہ گھنو	۴
۱۳	صاحبزادہ محمد طیب صاحب [illegible]	×
۱۴	مولوی عبدالواحد صاحب سرینگر کشمیر	×
۱۵	مولوی بشیر احمد صاحب سادھن	×
۱۶	گیانی عباد اللہ صاحب	×
۱۷	مولوی عبداللہ صاحب مالابار	×
۱۸	گیانی واحد حسین صاحب	×
۱۹	مولوی سید احمد علی صاحب	×
۲۰	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی	×
۲۱	ماسٹر مہدی شاہ صاحب انبالہ	×
۲۲	چوہدری عطاء اللہ صاحب عینیوالی	×
۲۳	مولوی شیر محمد صاحب میانی نیل	۲
۲۴	مولوی رحیم بخش صاحب جوڑہ	۶
۲۵	خواجہ خورشید احمد صاحب امین آباد	×
۲۶	سید محمد امین شاہ صاحب کھتو والی	۲
۲۷	سید علی اصغر شاہ صاحب ہیلاں	×
۲۸	مولوی جمال الدین صاحب بھلپردان	×
۲۹	حافظ ابوذر صاحب روڈہ	۲
۳۰	مولوی شیخ محمد صاحب دینا پور	×
۳۱	مولوی عبدالمجید صاحب دھاریوال	×
۳۲	مولوی غلام رسول صاحب غازیکوٹ	×
۳۳	حکیم احمد دین صاحب مبلغ سیلہ ال	۲
۳۴	مولوی عبدالرحمٰن صاحب داتہ	×
۳۵	مولوی عبدالعزیز صاحب چھجھوہ	×
۳۶	مولوی عبدالرحیم صاحب مقامی تبلیغ	×
۳۷	مولوی عبدالکریم صاحب مقامی تبلیغ	×
۳۸	مولوی محمد منشی خان صاحب رر رر	×
۳۹	چوہدری محمد خان صاحب رر رر	×
۴۰	چوہدری نبی بخش صاحب رر رر	-

ماہ نومبر میں تبلیغ پر جانیوالے مجاہدین انصار کا وفد

انصار کی پندرہ روزہ تبلیغی سکیم کے ماتحت جن انصار نے ماہ نومبر میں تبلیغ پر جانے کا وعدہ کیا ہوا تھا۔ امید ہے زعمار صاحبان انصار نے ان کے وعدے کے مطابق انکے غیر احمدی رشتہ داروں کے ہاں تبلیغ پر بھجوا دیا ہوگا۔ دفتر ہذا سے بھی زعمار صاحبان مقامی و بیرونی کو علیحدہ طور پر توجہ دلائی جاچکی ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ پھر توجہ دلائی جاتی ہے کہ مندرجہ ذیل احباب انصار جنہوں نے ماہ نومبر میں تبلیغ پر جانے کا وعدہ کیا ہوا تھا۔ ان میں سے اگر ابھی تک کوئی تبلیغ پر نہ گیا ہو۔ تو اب بہت جلد تبلیغ پر بھجوا دیں۔ اور واپسی پر ان سے تبلیغی رپورٹ لے کر دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔

ماہ نومبر میں تبلیغ پر جانے والے انصار کے نام یہ ہیں

قادیان

محلہ دارالبرکات (محلہ دارالبیسر)

میاں عبدالکریم صاحب ٹوپی ساز
ڈاکٹر وزیر محمد صاحب

محلہ ناصر آباد

محمد حسین شاہ صاحب
میاں محمد یوسف صاحب
شیخ عبدالکریم صاحب
میاں حیدر خان صاحب

محلہ دارالعلوم

مستری محمد صدیق صاحب
شیخ رحمت اللہ صاحب
مستری علم دین صاحب
چوہدری محمد شریف صاحب
میاں فضل کریم صاحب
ملک گل محمد صاحب
میاں گلاب الدین صاحب

محلہ دارالشکر

میاں محمد نور صاحب

محلہ دارالرحمت

میاں امیر الدین صاحب
شیخ مولا بخش صاحب
بھائی محمد احمد صاحب

محلہ دارالفضل

منشی دیانت خان صاحب
چوہدری محمد احمد صاحب
شیخ محمد حسین صاحب صدر محلہ
ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کڑک

محلہ مسجد فضل

نتھو خان صاحب ملازم شاد سوزری
میاں نور احمد صاحب
مرزا محمد افضل بیگ صاحب
چوہدری اللہ دتہ صاحب
میاں عبدالرحمٰن صاحب عرف بچو

محلہ دارالبرکات غربی

چوہدری عبدالحکیم صاحب
سٹیشن ماسٹر
میاں عبدالحکیم صاحب ملازم ستار سوزری
شیخ محمد شریف صاحب
میاں خدا بخش صاحب

محلہ دارالفتوح

مستری روشن دین صاحب
مستری دین محمد صاحب

دارالبرکات شرقی

ہر حصہ گروپ میں سے ایک گروپ تیویاری کیلئے تجویز شدہ ہے

بیرونجات میں مجالس انصار کے انصار نومبر میں تبلیغ پر جانیوالے

چک ۱۱۶ ضلع سرگودھا

مولوی عبدالدین صاحب امام الصلوٰۃ
میاں اللہ دتہ صاحب
میاں قربان حسین صاحب

بن باجوہ ضلع سیالکوٹ

مستری جیون صاحب
میاں ابراہیم صاحب
میاں محمد الدین صاحب
میاں جمال الدین صاحب

نونگ ضلع گجرات

میاں محمد اسمٰعیل صاحب
میاں امام الدین صاحب

مونگھیر

محمد صدیق صاحب

چک ۲۰ سندھ

صوفی غلام محمد صاحب
میاں محمد الدین صاحب

چارکوٹ - کشمیر

میاں جمال الدین صاحب
فقیر احمد صاحب
بابا قاسم صاحب
بابا صوبہ صاحب
میاں عطار اللہ صاحب
میاں دیدار بخش صاحب
میر عبداللہ صاحب
فقیر محمد صاحب

اٹھوال ضلع گورداسپور

چوہدری محمد بخش صاحب
رر علی بخش صاحب
رر رر شاقی
رر جمال الدین صاحب
بابا دت صاحب

ناصر آباد سندھ

حضرت مولوی علی محمد صاحب ایم اے
میاں چراغ الدین صاحب

(قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ)

خریداران الفضل کی خدمت میں ضروری گزارش

بعض دوست یہ شکایت کرتے رہتے ہیں کہ انہیں اخبار باقاعدہ نہیں ملتا بعض اوقات تین تین چار چار پرچے اکٹھے ملتے ہیں۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ فیدا ایسے پرچے جن کو کسی ہی رونے ہوں بصورت پیکٹ بھجوا دیں۔ تا دیکھا جاسکے کہ وہ [illegible] رہتے ہیں؟ جہاں تک معلوم ہو سکا تھا وہاں کے ڈاکخانہ سے تو سب پرچہ روانہ کر دیا جاتا ہے محکمہ ڈاک سے تعلق رکھنے والے دوست بھی اس بارہ میں مشورہ دیں کہ اس کی کیا وجوہ ہو سکتی ہیں اور اسے کس طرح دور کیا جاسکتا ہے۔ والسلام

خاکسار منیجر

اعانت الفضل

موجودہ حالات میں اخبار کی قیمت بروقت ادا کر دینا بھی ایک بڑی اعانت ہے۔ جن دوستوں نے ایسا نہ کیا ان کے نام وی پی بھیجے گئے ہیں۔ اگر وہ ان کو وصول فرمالیں تو یہ بھی اعانت کی ایک مؤثر صورت ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ عدم وصولی کی صورت میں وہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایمان پرور خطبات اور زندگی بخش ارشادات و ملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے۔ والسلام (منیجر)

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۸۹۷۰۔ منکہ خورشید بیگم زوجہ بشیر احمد صاحب ٹھیکیدار بھٹہ قوم راجپوت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت اپریل ۱۹۳۶ء ساکن نجوپورہ متصل دھاریوال ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۵-۹-۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر -/۵۰۰ روپے زیور آٹھ تولہ جس کی قیمت -/۶۰۰ روپیہ ہے۔ میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد میرے مرنے کے وقت ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ خورشید بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد احمد دین زرگر سیکرٹری وصایا قادیان گواہ شد بشیر احمد خاوند موصیہ

نمبر ۸۷۷۸ منکہ جمعدار ولی الحق ولد چودھری خدا بخش صاحب قوم راما پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن بھاگو ارائیں ڈاکخانہ سلطانپور لودھی ضلع ریاست کپورتھلہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۵-۷-۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری ماہوار آمدنی -/۶۰ روپے ہے اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری زندگی میں یا مرنے کے بعد اگر میری کسی قسم کی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور اس وصیت پر کاربند رہوں گا۔ العبد جمعدار ولی الحق ۱/۱۵ پنجاب رجمنٹ معرفت ۱۰ اے پی او گواہ شد رشید علی صوبیدار محمد [illegible]

گواہ شد [illegible] ۱۵ پنجاب رجمنٹ

اکسیری گولیاں

حضرت حکیم الامۃ خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی بہترین یادگار اور بارہا کا آزمودہ نسخہ اکسیری گولیاں جو مردوں کی عام و خاص اعصابی کمزوری کو دور کرتا اور طاقت کے ضائع ہونے کو یکسر روک دیتا ہے اس کے چند یوم کے استعمال سے افسردگی مسرت سے بدل جاتی ہے اور بڑھاپے میں جوانی کا رنگ بھر جاتا ہے۔ قیمت ۲۱ دن کی خوراک -/5 روپے

حمیدیہ فارمیسی قادیان

اٹھرا کی گولیاں

جن عورتوں کو اسقاط کا مرض ہو۔ یا ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا پیدا ہو کر پرچھاواں۔ سوکھا۔ سبز پیلے دست قے۔ پسلی کا درد، ہچکی، نمونیہ۔ بدن پر پھوڑے پھنسی یا خون کے دھبے وغیرہ امراض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہوں۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ "اٹھرا کی گولیاں" ہم سے منگوا کر استعمال کریں جو مندرجہ بالا امراض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہیں قیمت مکمل خوراک گیارہ تولہ گیارہ روپے۔ فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ محصول ڈاک علاوہ۔

حکیم عبداللہ خان عطاء الرحمن

دواخانہ محافظ صحت قادیان

درخواست دعاء

برادر مکرم مرزا سلطان احمد صاحب ساکن قصور نے اپنی اراضیات واقع قصور کے حقوق ملکیت حاصل کرنے کے لئے عدالت دیوانی میں ایک مقدمہ دائر کیا تھا۔ اب اس مقدمہ کے سلسلہ میں انہوں نے ہائیکورٹ لاہور میں سیکنڈ اپیل کی ہوئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اپیل کی حقیقی اور کامل منظوری کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

خاکسار:۔ مرزا محمود بیگ ساکن پٹی محلہ خلجیاں

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے یہ دوائی "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل کورس سولہ (۱۶) روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

خالص شہد

زعفران۔ زیرہ۔ بادام۔ تازہ سیب مختلف سبزیوں کے بیج۔ خوشبودار مصالح وغیرہ کشمیر ٹوڈیٹ سے کنٹرول قیمت پر طلب فرمائیں۔ تاجر صاحبان اپنے مال کی ایجنسی دیں

پیراگون ٹریڈنگ کمپنی اکسپورٹ

امپورٹ اینڈ کمیشن ایجنٹ

بارہ مولہ (کشمیر)

رائل انڈین نیوی میں

لڑکوں کی بھرتی

لڑکے جو کہ ملاح بننے کے خواہشمند ہوں اور رائل انڈین نیوی میں مستقل مستقبل بنانا چاہیں۔ ذیل کے فوجی بھرتی کے دفتروں پر نومبر ۴۵ء کے دوران میں کسی کاروباری دن پر حاضر ہوں

ریکروٹنگ دفتر	دہلی
" "	جالندھر
" "	لاہور
" "	راولپنڈی
" "	پشاور

تعلیم:۔ آٹھویں جماعت تک۔ عمر:۔ ۱۵ سے ۱۶ ۱/۲ سال تک

اس شاخ میں بھرتی ہونے کے لئے والدین کی اجازت از حد ضروری ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے کسی نزدیکی ریکروٹنگ افسر کو لکھیں۔

اونی سٹاکنگ

سردیوں کے تحفے

سویٹر — مفلر — جرابیں — وغیرہ

کنٹرول قیمت پر خریدیں

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بنکاک ۱۸ نومبر۔ شاہ انام نے تخت سے دست بردار ہونے کے موقعہ پر اعلان کیا کہ میں انامی باشندوں کی خوشحالی اور آزادی کے لئے سب سے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار ہوں۔ میری دعا ہے۔ کہ میری قربانی ملک کے لئے مفید ثابت ہو۔ اگرچہ میں بیس برس تک حکومت کر چکا ہوں۔ لیکن میں اس دوران میں صرف چند ماہ کے لئے اپنی رعایا کے قریب رہا ہوں۔ میں نے اپنے عہد میں اپنے ملک کی کوئی خدمت نہیں کی۔ اب میں نے تخت سے دست بردار ہونے اور اپنے اختیارات ایک جمہوری ریپبلکن گورنمنٹ کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں تمام گروہوں کو مشورہ دیتا ہوں۔ کہ وہ موجودہ نازک دور میں متحد ہو جائیں"۔

لنڈن ۱۸ نومبر۔ امریکن ماہرین تعمیرات نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ولایات متحدہ امریکہ کے ان تمام شہروں کو جن کی آبادی دو دو لاکھ سے زیادہ ہے۔ توڑ دیا جائے۔ اور ان کی بجائے چھوٹے چھوٹے شہر آباد کئے جائیں۔ جو ایک دوسرے سے فاصلہ پر ہوں۔ ایٹم بموں کے حملوں سے محفوظ رہنے کی جو ممکن العمل تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔ ان میں یہ نہایت اہم ہے۔

ٹوکیو ۱۸ نومبر۔ جنرل کیرڈ نیر جو جنرل میک آرتھر کے ہیڈ کوارٹر میں مسٹر ایٹلی کے ذاتی نمائندے کی حیثیت سے مقیم ہیں۔ یہاں پہنچ گئے ہیں۔ یقین کیا جاتا ہے کہ آپ چند امور کی وضاحت کریں گے۔ جن کا تعلق برطانی اور مستعمراتی افواج کی آمد سے ہے۔ توقع ہے کہ یہ افواج یکم جنوری کو جاپان کے بعض حصوں پر قابض ہو جائینگی۔

بٹاویہ ۱۸ نومبر۔ جاوا کے طول و عرض میں صورت حالات عام طور پر اب زیادہ پرسکون ہے۔ اتحادی دستے اپنے مورچوں کو وسیع تر کرتے جا رہے ہیں۔ محبان وطن کی مزاحمت بہت کم ہو گئی ہے۔ ان کی طرف سے شب خون اور مورٹر توپوں سے آتشباری کا سلسلہ جاری ہے۔

واشنگٹن ۱۸ نومبر۔ برطانیہ اور ولایات متحدہ امریکہ کے درمیان مالیات کے متعلق جو گفتگو ہو رہی ہے۔ اس میں پچھلے ہفتہ پر امید آثار نظر آنے لگے تھے۔ مگر اب پھر مایوسی ہونے لگی ہے۔ برطانیہ نے جلد کی کمی بیشی کا اصرار ترک کر دیا ہے۔ اور دو فی صدی شرح سود کے ساتھ پانچ سال کی مدت کو مان لیا ہے۔

پیرس ۲۰ نومبر۔ فرانس کی تینوں کامیاب پارٹیاں سوشلسٹ۔ کمیونسٹ اور کیتھولک تشکیل حکومت کے معمہ کو ابھی تک حل نہیں کر سکیں۔ کل رات بھر مذاکرات جاری رہے۔ مگر کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکیں۔ گفتگو ابھی جاری ہے۔

مدراس ۲۰ نومبر۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ نے کل ایک تقریر میں کہا کہ حکومت کو اس وقت تک انڈین نیشنل آرمی کی کارروائی کو روک دینا چاہیئے۔ جب تک وزیر اعظم برطانیہ کے حکم کے مطابق ہندوستان میں نیشنل گورنمنٹ قائم نہ ہو جائے۔

بمبئی ۲۰ نومبر۔ سردار پٹیل اور گاندھی جی آج پونا سے بمبئی روانہ ہو گئے۔ یکم دسمبر کو صوبہ بنگال کا دورہ کرنے کے لئے کلکتہ روانہ ہو جائینگے۔

واشنگٹن ۲۰ نومبر حکومت امریکہ اور روس کے مابین کوریا کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے گفتگو شروع ہو گئی ہے۔ ایک خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ کوریا پر قبضہ کرنے والوں کے خلاف عوام کے دلوں میں غصہ اور ناراضگی کی شدید آگ سلگھ رہی ہے۔

چنکنگ ۲۰ نومبر۔ شمالی چین میں کمیونسٹ فوجیں دیوار چین سے اور پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ اور اپنی پچھلی چوکیوں پر مورچے قائم کر رہی ہیں۔

بٹاویہ ۲۰ نومبر۔ کل بٹاویہ میں انڈونیشنوں اور برطانوی فوجوں کے درمیان گولیاں چلنے کی کچھ اور وارداتیں ہوئیں۔ برطانوی ٹینکوں نے تمام رکاوٹوں کو ہٹا دیا ہے۔ سورابایا میں برطانوی فوجوں نے ریلوے یارڈ

ایک منٹ میں فوٹو اتار لو!

نہایت صاف چمکدار فوٹو اتارنے والے بڑھیا کیمرے

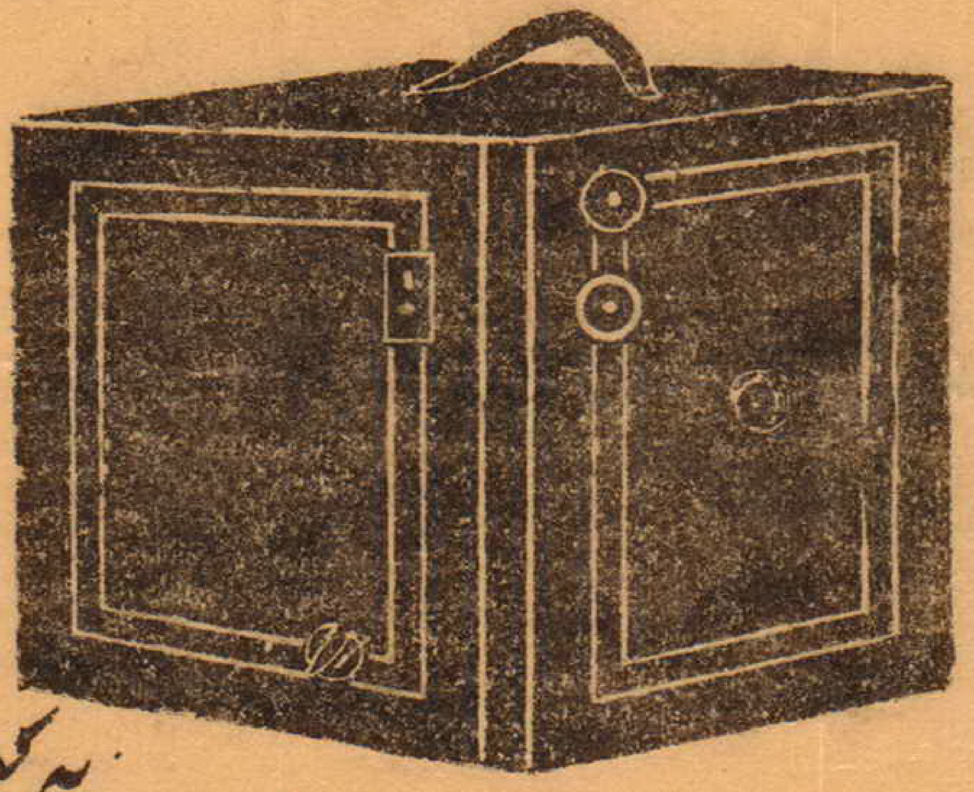

جو لوگ کیمرہ کا بٹن بھی دبانا نہیں جانتے وہ بھی ہمارے کیمرہ کے ذریعہ نہایت آسانی سے چلتے پھرتے مرد۔ عورت۔ بچہ۔ گھوڑدوڑ۔ باغ۔ باغیچہ۔ ہر قسم کے سین سینریاں۔ دریا۔ پہاڑ۔ سمندری نظارے بڑی بڑی عمارات وغیرہ کے خوبصورت فوٹو اتار کر اپنی شہرت بڑھائیں اور یاد کو ہمیشہ تازہ رکھیں۔

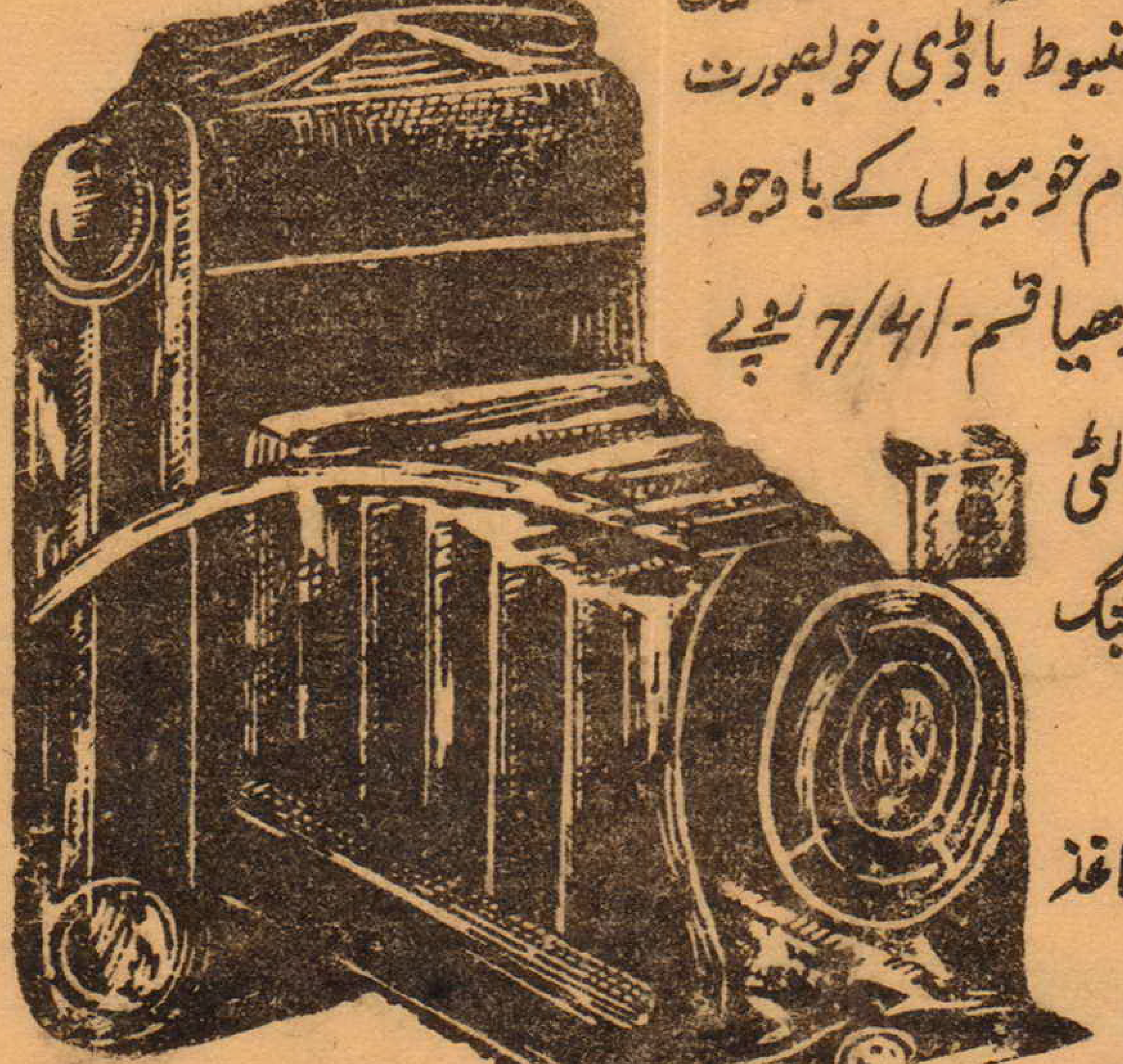

یہ کیمرہ مضبوط باڈی خوبصورت اور طاقتور لینز پردوں سے آراستہ ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت بھی نہایت کم ہے بکس کیمرہ ‎5/12/-‎ روپے بڑھیا قسم ‎7/4/-‎ روپے ایکسٹرا سپیشل کوالٹی ۲۲؍۔ ‎12/4/-‎ روپے سپیشل کوالٹی فولڈنگ کیمرہ پندرہ روپے (‎15/-‎) محصول ڈاک اور پیکنگ کا ہر کیمرے کے لئے ایک روپیہ +

نوٹ:۔ ہر ایک کیمرہ کے ساتھ فوٹو اتارنے کے جلے کاغذ فلمیں صاف دھونے کے مکمل مصالحہ جات وپلیٹ اور با تصویر پرچہ ترکیب استعمال مفت روانہ کی جائے گی۔ آرڈر دیتے وقت اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھیں اور اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ آرڈر جلد دیں۔ بہت تھوڑی تعداد میں مال آیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ پچھتانا پڑے۔ اتنی سستی قیمت پر آپ کو ہرگز نہ مل سکینگے

امپیریل کمرشل کمپنی (A.Q) جالندھر شہر

IMPERIAL COMMERCIAL Co (A.Q) JULLUNDUR CITY